عالیہ سال اول

پرچہ نمبر ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظيم المدارس** لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الأولى" للطالبات الموافق سنة ١٤٣٩هـ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة الأولى: العقائد و الكلام** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

نوٹ:۔ دونوں حصوں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اول ..... عقائد نسفیہ

سوال نمبر 1: واسباب العلم للخلق ثلاثة الحواس السليمة والخبر الصادق والعقل

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور تشریح اس انداز سے کریں کہ اسباب ثلاثہ کی وضاحت ہو جائے۔ ۵+۱۰=۱۵

(ب) خبر متواتر کی تعریف اور حکم سپرد قلم کریں۔ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 2: (الف) اللہ تعالیٰ کے علم وقدرت پر ایک نوٹ تحریر کریں۔ ۱۵

(ب) اللہ تعالیٰ کی صفات سلبیہ کون کونسی ہیں؟ بیان کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 3: (الف) مقتول کی اَجل کے بارے میں اہلسنت اور معتزلہ کا اختلاف واضح کریں۔ ۱۵

(ب) مقتول کی موت کا خالق اللہ تعالیٰ ہے یا قاتل؟ اہل سنت کا مذہب مع الدلیل تحریر کریں۔ ۱۰

حصہ دوم ..... الحق المبین

سوال نمبر 4: (الف) کیا تمام علماءِ امت کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں توہین کفر ہے؟ اپنا موقف دلیل دے کر ثابت کریں۔ ۱۰

(ب) توہین رسول اللہ ﷺ میں قائل کی نیت کا اعتبار ہوتا ہے یا نہیں؟ تفصیلاً جواب دیں۔ ۱۵

سوال نمبر 5: (الف) مسئلہ تکفیر میں اہل سنت کا مسلک کیا ہے؟ الحق المبین کی روشنی میں جواب دیں۔ ۱۰

(ب) اکابر علماءِ دیوبند کی عبارات متنازعہ کو مفتیان دیوبند بھی کفریہ سمجھتے ہیں، آپ اس حوالے سے دار العلوم دیوبند کا فتویٰ مع جواب لکھیں۔ ۱۵

سوال نمبر 6: (الف) "علماءِ دیوبند کے علمی، دینی اور مذہبی کارناموں کی بنا پر یہ کہنا کہ ایسے لوگوں سے توہین رسول ﷺ کا سرزد ہونا محال ہے" کیا یہ قول درست ہے؟ ۱۰

(ب) علماءِ دیوبند کی وہ عبارات ذکر کریں جن سے علماءِ اہلسنّت نے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی توہین سمجھ کر دیوبندیوں پر توہین خدا اور رسول کا حکم لگایا۔ ۱۵

عالیہ سال اول

پرچہ نمبر 2

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظیم المدارس** لأہل السنة باکستان

شہادة العالمیة فی العلوم العربیة والإسلامیة "السنة الأولیٰ" للطالبات الموافق سنة ١٤٣٩ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة الثانیة: المیراث** | مجموع الأرقام: ١٠٠

نوٹ:۔آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دوسوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: قال رسول اللہ ﷺ تعلموا الفرائض وعلموها الناس فانها نصف العلم قال علماء نا تتعلق بترکة المیت حقوق اربعة

(الف) عبارت کا ترجمہ وتشریح سپردقلم کریں۔ ۱۵=۸+۷

(ب) فرائض کا اصطلاحی معنی لکھیں نیز میت کے ترکہ کے ساتھ متعلقہ حقوق بالترتیب سپردقلم کریں۔ ۱۵=۱۲+۳

سوال نمبر 2: الفروض المقدرة فی کتاب اللہ تعالی ستة النصف والربع والثمن والثلثان والثلث والسدس علی التضعیف والتنصیف

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ اصحاب فروض کتنے اور کون کونسے ہیں؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) جدہ صحیحہ کی تعریف کریں اور والد کے حالات سپردقلم کریں۔ ۱۵=۱۰+۵

سوال نمبر 3: (الف) زوجہ کے حالات لکھیں اور بتائیں کہ والدہ کو ثلث الکل اور ثلث مابقی کن کن صورتوں میں ملتا ہے؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) عصبہ کی تعریف کریں۔نیز عصبہ بغیرہ میں کتنی اور کون کونسی عورتیں ہیں؟ تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۵=۱۰+۵

سوال نمبر 4: درج ذیل ورثاء میں میت کی جائیداد کس طرح تقسیم ہوگی؟ (کوئی چار اجزاء حل کریں) ۴۰=۱۰x۴

(الف) میت: والد، والدہ، چچا

(ب) میت: مادری بھائی، حقیقی بہن، حقیقی بھائی

(ج) میت: بیوی، ۲ بیٹیاں، پوتا

(د) میت: والد، پوتی

(ھ) میت: خاوند، مادری بہن، والد

(و) میت: بیٹا، پوتا، پوتی

(ز) میت: ۲ پوتیاں، چچا

پرچہ نمبر 3

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظيم المدارس** لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الأولیٰ" للطالبات الموافق سنة ١٤٣٩ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة الثالثة: الفقه** | مجموع الأرقام: ١٠٠

نوٹ:۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: ويعقد بلفظ النكاح والتزويج والهبة والتمليك والصدقة وقال الشافعي لاينعقد الا بلفظ النكاح والتزويج لان التمليك ليس حقيقة فيه ولا مجازا عنه لان التزويج للتلفيق والنكاح للضم ولا ضم ولا ازدواج بين المالك والمملوك أصلا

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور مسئلہ کی تشریح و توضیح قلمبند کریں۔ ٢٠=١٠+١٠

(ب) مذکورہ مسئلہ میں احناف کی دلیل بیان کریں اور بتائیں کہ بیع، اجارہ، اباحۃ، احلال اور وصیت میں سے کس کس لفظ کے ساتھ نکاح ہو جاتا ہے؟ ٢٠=١٠+١٠

سوال نمبر 2: قال لا يحل للرجل ان يتزوج بامه ولا بجداته من قبل الرجال والنساء لقوله تعالى حرمت عليكم امهاتكم وبناتكم الأية والجدات امهات اذ الام هي الاصل لغة او ثبت حرمتهن بالاجماع

(الف) عبارت کا ترجمہ کر کے خط کشیدہ عبارت کی وضاحت کریں۔ ١٥=٥+١٠

(ب) اگر کسی شخص نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جائے گی یا نہیں؟ صرف احناف کا مذہب مع الدلائل لکھیں۔ ١٥

سوال نمبر 3: ونكاح المتعة باطل وهو ان يقول لامرأة اتمتع بك كذا مدة بكذا من المال وقال مالك هو جائز لانه كان مباحا فيبقى الى ان يظهر ناسخه قلنا ثبت النسخ باجماع الصحابة وابن عباس صح رجوعه الى قولهم فتقرر الاجماع

(الف) عبارت کا ترجمہ تحریر کریں۔ اور اس میں مذکور مسئلہ کی وضاحت کریں۔ ١٦=٨+٨

(ب) نکاح شغار اور نکاح مؤقت میں سے ہر ایک کی تعریف اور حکم بیان کریں۔ ١٤=٧+٧

سوال نمبر 4: ويصح النكاح وان لم يسم فيه مهرا لان النكاح عقد انضمام وازدواج لغة فيتم بالزوجين ثم المهر واجب شرعا ابانة لشرف المحل فلايحتاج الى ذكره لصحة النكاح وكذا اذا تزوجها بشرط ان لا مهر لها لما بينا

(الف) عبارت کا ترجمہ و تشریح قلمبند کریں نیز اگر اس مسئلہ میں کسی امام کا اختلاف ہو تو نشاندہی ضرور کریں۔ ١٥=٥+١٠

(ب) مہر کی کم از کم مقدار کے بارے میں احناف و شوافع کا اختلاف مع الدلائل سپرد قلم کریں۔ ١٥

سوال نمبر 5:۔ درج ذیل میں سے صرف پانچ صورتوں کے بارے میں بتائیں کہ ان میں کتنی اور کون کونسی طلاق ہوگی؟ تحریر کریں۔ ٣٠=٦x٥

(١) لو قال أنت طالق الطلاق (٢) لو قال رقبتك طالق (٣) لو قال انت طالق ثلاثة انصاف تطليقتين

(٤) لو قال انت طالق من واحدة الى ثنتين (٥) لو قال انت طالق واحدة في ثنتين (٦) لو قال انت طالق من ههنا الى الشام

عالیہ سال اول

پرچہ نمبر ۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظیم المدارس** لأهل السنة باکستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الأولى" للطالبات الموافق سنة ١٤٣٩ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | الورقة الرابعة: لمسند الامام الاعظم وآثار السنن | مجموع الأرقام: ١٠٠

نوٹ:۔ دونوں حصوں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اول .... مسند امام اعظم

سوال نمبر 1: عن ابی الزبیر قال قلت لجابر بن عبد اللہ ما کنتم تعدون الذنوب شرکا قال لا قال ابو سعید قلت یا رسول اللہ هل فی هذه الامة ذنب یبلغ الکفر قال لا الا الشرک باللہ تعالی

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں اور خط کشیدہ صیغے بیان کریں۔ ۷+۸=۱۵

(ب) کیا گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر ہو جاتا ہے؟ دلائل سے مزین اپنا مؤقف لکھیں۔ ۱۰

سوال نمبر 2: قال رسول اللہ ﷺ لعن اللہ القدریة وما من نبی ولا رسول الا لعنهم ونهی امته عن الکلام معهم

(الف) حدیث کا ترجمہ کریں اور لفظ نبی کے بعد لفظ رسول ذکر کرنے کی حکمت تحریر کریں۔ ۸+۷=۱۵

(ب) قدریہ کے عقائد ونظریات سپرد قلم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 3: عن قیس بن ابی حازم قال سمعت جریر بن عبد اللہ یقول قال قال رسول اللہ ﷺ انکم سترون ربکم کما ترون هذا القمر لیلة البدر لاتضامون فی رؤیته فانظروا ان لاتغلبوا فی صلوة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ عبارت کی وضاحت کریں۔ ۸+۷=۱۵

(ب) رؤیت باری تعالیٰ کے بارے میں اہل سنت کا مذہب تحریر کریں۔ ۱۰

حصہ دوم .... آثار السنن

سوال نمبر 4: قال رسول اللہ ﷺ اذا قام احدکم یصلی فانه یستره اذا کان بین یدیه مثل آخرة الرحل فاذا لم یکن بین یدیه مثل آخرة الرحل فانه یقطع صلوته الحمار والمرأة والکلب الاسود

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور سترہ کی مقدار سپرد قلم کریں۔ ۷+۸=۱۵

(ب) حدیث شریف میں قطع صلوۃ سے کیا مراد ہے؟ نیز خط کشیدہ کو خاص کرنے کی وجہ لکھیں۔ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 5: عن علی بن ابی طالب عن النبی ﷺ انه قال مفتاح الصلوة الطهور وتحریمها التکبیر وتحلیلها التسلیم

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں ۸+۷=۱۵

(ب) اگر نمازی نے اللہ اکبر کی بجائے اللہ الکبیر یا اللہ الاکبر یا اللہ العظیم سے نماز کو شروع کیا تو اس کی نماز ہو جائیگی یا نہیں؟ طرفین کا مذہب لکھیں۔ ۱۰

سوال نمبر 6: عن ابی وائل قال کانوا یسرون التعوذ والبسملة فی الصلوة

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں، نیز تسمیہ کے جزو سورت ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں احناف وشوافع کے اقوال لکھیں۔ ۵+۱۰=۱۵

(ب) نماز میں قرأت بسملہ جهراً ہوگی یا سراً؟ احناف کا مذہب مع الدلائل تحریر کریں۔ ۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پرچہ نمبر 5

عالیہ سال اول

الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الأولى" للطالبات الموافق سنة ١٤٣٩ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | الورقة الخامسة: للمؤطين | مجموع الأرقام: ١٠٠

نوٹ:۔دونوں حصوں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اول ....مؤطا امام مالک

سوال نمبر1: عن محمد بن علي بن الحسين انه قال وزنت فاطمة بنت رسول الله ﷺ شعر حسن وحسين فتصدقت بزنته فضة .

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ حسنین کریمین کا عقیقہ کس سن میں کیا گیا تھا۔ ١٠+٥=١٥

(ب) عقیقہ کا حکم شرعی کیا ہے؟ مع الدلیل تحریر کریں۔ ١٠

سوال نمبر2: عن عائشة ام المؤمنين عن جدامة بنت وهب الاسدية انها اخبرتها انها سمعت رسول الله ﷺ يقول لقد هممت ان انهى عن الغيلة حتى ذكرت ان الروم وفارس يصنعون ذلك فلايضر اولادهم شيئا .

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ میں "ھا" ضمیر کا مرجع بیان کریں۔ ١٠+٥=١٥

(ب) غیلہ کا معنی لکھیں اور اس سے منع کرنے کا ارادہ فرمانے کی حکمت بیان کریں۔ ٣+٧=١٠

سوال نمبر3: عن عبد الله بن عباس قال سمعت عمر بن الخطاب يقول الرجم في كتاب الله حق على من زنى من الرجال والنساء اذا احصن اذا قامت البينة او كان الحبل او الاعتراف .

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور آیت رجم تحریر کریں۔ ١٠+٥=١٥

(ب) احصان کا لغوی معنی لکھیں نیز احناف کے نزدیک اسکا اصطلاحی معنی بھی بیان کریں۔ ٤+٦=١٠

حصہ دوم ....مؤطا امام محمد

سوال نمبر4: عن ابى هريرة ان رسول الله ﷺ قال اذا استيقظ احدكم من نومه فليغسل يده قبل ان يدخلهما فى وضوئه فان احدكم لايدرى اين باتت يده .

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ نوم سے مراد عام نیند ہے یا رات کی نیند؟ جمہور کا قول سپرد قلم کریں۔ ٧+٨=١٥

(ب) حدیث شریف میں امر "فليغسل" ندب کیلئے ہے یا وجوب کیلئے؟ اپنا موقف تفصیلاً تحریر کریں۔ ١٠

سوال نمبر5: نافع عن ابن عمر انه كان اذا رعف رجع فتوضأ ولم يتكلم ثم رجع فبنى على ما صلى.

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور اسکی تشریح و توضیح سپرد قلم کریں۔ ٨+٧=١٥

(ب) کیا نکسیر وضوء کو توڑ دیتی ہے؟ امام مالک اور امام ابو حنیفہ علیہما الرحمہ کے مذاہب بیان کریں۔ ١٠

سوال نمبر6: نافع قال رأيت صفية ابنة ابى عبيد تتوضأ وتنزع خمارها ثم تمسح برأسها.

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ٨+٧=١٥

(ب) خمار پر مسح کرنے کے جواز و عدم جواز کے بارے میں احناف کا مذہب دلیل دے کر بیان کریں۔ ١٠

عالیہ سال اول

پرچہ نمبر 6

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الاختبار السنوی النهائی تحت إشراف **تنظيم المدارس** لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الأولىٰ" للطالبات الموافق سنة ١٤٣٩ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة السادسة: لأصول الحديث** | مجموع الأرقام: ١٠٠

نوٹ:۔ سوال نمبر 1 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) ارباب حدیث کے کل کتنے اور کون کونسے مراتب ہیں؟ وضاحت کریں۔ ۲۰

(ب) کیا حدیث ضعیف میں وجوہ طعن کے بڑھ جانے سے وہ موضوع بن جاتی ہے؟ نیز حدیث موضوع کا حکم بیان کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

سوال نمبر 2: (الف) عقائد قطعیہ، احکام اور فضائل ومناقب میں سے ہر ایک کے اثبات کیلئے کس معیار کی حدیث کا ہونا ضروری ہے۔ ۱۵=۵x۳

(ب) حدیث ضعیف کی تعریف کرنے کے بعد اسکی تقویت کی کوئی دو صورتیں سپرد قلم کریں۔ ۱۵=۱۰+۵

سوال نمبر 3: (الف) جب کسی ایک مسئلہ پر متعدد ومتعارض احادیث وارد ہوں تو اس صورت میں ائمہ کرام کیا طریقہ کار اختیار کرتے ہیں؟ ۱۵

(ب) مسلک احناف کے مشاہیر حفاظ میں سے صرف تین کے اسماء گرامی تحریر کریں۔ ۱۵=۵x۳

سوال نمبر 4: (الف) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا خاندانی پس منظر اور آپکی کنیت ابوحنیفہ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔ ۱۵=۵+۱۰

(ب) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ذہانت وفطانت پر دلالت کرنے والا آپکا کوئی ایک فتویٰ بیان کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 5: (الف) اگر امام مالکؒ کے بارے میں کوئی حدیث ہو تو نقل کریں نیز بتائیں کہ آپ حدیث رسول کا کس طرح ادب واحترام کیا کرتے تھے۔ ۱۵=۷+۸

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے تین ائمہ کرام کے مکمل اسمائے گرامی مع تاریخ پیدائش وتاریخ وصال تحریر کریں۔ ۱۵=۵x۳

(الف) امام احمد بن حنبل (ب) امام محمد (ج) امام طحاوی

(د) امام بخاری (ھ) امام مسلم (و) امام ترمذی